FOOD HEALTH PROSPERITY

Pamco

PUNJAB AGRICULTURE & MEAT COMPANY

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی

انگور کے باغات لگائیں

منافع کمائیں...خوشحالی پائیں

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی حکومت پنجاب کا سیکشن 42، کمپنیز ایکٹ 1984ء کے تحت بنایا گیا ادارہ ہے جس کا مقصد ہارٹیکلچر اور گوشت کی صنعت میں تمام مراحل یعنی پیداوار، پروسینگ اور مارکیٹنگ کے شعبوں میں ایسے اقدامات / پروگرامز بنانا اور اُن پر عمل درآمد کرنا ہے جس سے نہ صرف بین الاقوامی معیار کا گوشت، سبزیاں و پھل ملکی ضروریات کو پورا کر سکیں بلکہ ان کی برآمدات سے قیمتی زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن ہو سکے۔ انہی پروگرامز میں سے ایک پروگرام بیج کے بغیر انگور کی پیداوار ہے۔

انگور کی کاشت:

خطہ پوٹھوہار اور چولستان کا موسم اور زمین انگور کی کاشت کیلئے موزوں ترین ہیں۔ اول الذکر میں انگور کی اگیتی اور مؤخر الذکر میں اگیتی اقسام کے ساتھ ساتھ پچھیتی اقسام کی کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔ انگور کی کاشتکاری ایک مفید کاروبار ہے بدقسمتی سے ابھی تک صرف اٹک اور راولپنڈی کے اضلاع میں تقریباً 100 ایکٹر رقبہ پر انگور کی کاشت ممکن ہوئی تاہم اب PAMCO نے حکومت پنجاب کے تعاون سے **"چولستان انگور ویلی"** کے نام سے پروگرام شروع کیا ہے جس سے انگور کی کاشت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

اگر چہ مون سون کی بارشیں انگور کی کاشت کیلئے مسئلہ ہیں تاہم اس مسئلہ کو مناسب اقسام کے انتخاب کی وجہ سے بہتر بنایا جاسکتا ہے انگور کی پیداوار جون میں ہوتی ہے اور اس وقت تمام پہاڑی پھل بشمول خوبانی، آلو بخارا، ناشپاتی آڑو، وغیرہ تقریباً مارکیٹ میں ختم ہو جاتے ہیں اور اسی طرح سندھڑی آم تھوڑا تھوڑا مارکیٹ میں آنا شروع ہوتا ہے لہذا انگور اس دوران مارکیٹ میں راج کرسکتا ہے بلاشبہ انگور کی کاشت منافع بخش کاروبار ہے مگر اس کے وسیع پیمانے پر باغات نہ ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اقسام کی عدم آگاہی اور ٹریلس سسٹم
2. ماڈل فارمز کا نہ ہونا
3. خاطر خواہ ابتدائی اخراجات

PAMCO نے مندرجہ بالا وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ کوالٹی کے انگور کی اقسام درآمد کر کے پوٹھوہار اور چولستان کے کسانوں میں مفت تقسیم کی ہیں اور اُن کی راہنمائی کے لئے ہمہ تن گوش ہے۔

اگر انگور کا مقابلہ پانی کی ضرورت کے حوالہ سے باقی پھلوں سے کیا جائے تو سب سے کم پانی کی ضرورت اسی کی ہے لہذا پوٹھوہار اور چولستان میں پانی کی کم دستیابی کی وجہ سے بھی اس کی کاشت کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

انگور کی اقسام:

سلطانینا (تھامسن سیڈلیس)

پرلٹ

کنگز روبی

فلیم سیڈلیس

کارڈینل

ڈارک بلیک

ریڈگلوب

تھامسن سیڈلیس: کاشت کے حوالے سے درمیانی قسم، کھانے میں نہایت شیریں، دانے ہلکے لمبوترے، ہلکا سبز رنگ، پوٹھوہار اور چولستان کیلئے نہایت موزوں۔ خوشہ لوکل مارکیٹ میں اور دور دراز منڈیوں میں آسانی سے ترسیل کیا جاسکتا ہے

پرلٹ: اگیتی تیار ہونے والی قسم ہے، کھانے میں میٹھی اور خوبصورت، خوشہ Compact ہوتا ہے، بیماریوں کا حملہ مقابلتاً زیادہ ہوتا ہے، اس قسم کا خوشہ نازک ہوتا ہے اس لئے لوکل مارکیٹ میں بغیر زخمی ہوئے پہنچایا جاسکتا ہے تاہم دور دراز کی منڈیوں میں ترسیل کیلئے زیادہ محنت درکار ہوتی ہے۔

کنگز روبی: اگیتی قسم، خوشہ Loose، روبی رنگ، دور دراز منڈیوں میں آسانی سے ترسیل کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس کا چھلکا مقابلتاً سخت ہوتا ہے۔

فلیم سیڈلیس: کنگز روبی سے کچھ دن پہلے نکلنا شروع ہو جاتا ہے، رنگ کنگز روبی کی طرح لیکن دانے موٹے اور خوشہ Compact ہوتا ہے۔ چھلکا سخت ہونے کی وجہ سے دور دراز کی منڈیوں میں بآسانی ترسیل کیا جاسکتا ہے۔

کارڈینل: موٹا انگور، خوشہ Loose اور لمبا، لیکن دانے یکساں پکتے نہیں، دانے میں بیج ہوتا ہے، فلیم سیڈلیس اور کنگز روبی کے ساتھ ساتھ پکتا ہے۔

ڈارک بلیک: پکنے میں درمیانی قسم، اٹک میں جولائی کے پہلے ہفتے میں تیار ہوتی ہے، کالا رنگ، انگور بیج دار اور ہلکا ترش، بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت باقی اقسام کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

ریڈگلوب: دانے موٹے بیج دار، روبی کلر، پکنے میں درمیانی قسم، چولستان کیلئے نہایت موزوں قسم ہے۔

موزوں زمین:

بہتر نکاسی آب والی زمین یعنی میرا موزوں لیکن جڑوں کے حوالے سے پہاڑی زمین سے لے کر ہلکی میرا زمین تک نہایت موزوں، تاہم سیم تھور والی زمین میں پیوند شدہ پودے کامیابی سے کاشت کئے جاسکتے ہیں۔

موزوں موسم:

انگور کی کاشت کے لئے نسبتاً گرم خشک موسم زیادہ موزوں ہے۔ جہاں اگیتی درمیانی اور پچھیتی اقسام کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں اور ڈاؤنی ملڈیو اور بروٹرائیٹس بنچ روٹ کا حملہ کم ہوتا ہے وہ علاقے جہاں پکنے کے وقت دن اور رات کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق ہوتا ہے، انگور میٹھا اور کوالٹی میں بہتر ہوگا تاہم وہ علاقے جہاں مون سون کی بارشیں برستی ہیں وہاں اگیتی اقسام زیادہ کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔

زمین کی تیاری:

انگور کے پودے لائن سے لائن 9 سے 12 فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 8 فٹ تک رکھا جا سکتا ہے زمین پر داغ بیل وقت کاشت سے تقریباً دو ماہ پہلے کی جائے اور گڑھے تقریباً 1/2mx1mx1m یا پھر 3x3x3 فٹ بنائے جائیں۔ گڑھا بھرتے وقت ایک کلو سنگل سپر فاسفیٹ اور 20 سے 25 فیصد گوبر کی کھاد خوب گلی سڑی استعمال کرنی چاہیے، اگر مٹی زیادہ ریتلی ہے تو بھل مناسب مقدار میں اور اگر بہت زیادہ چکنی ہے تو مناسب مقدار میں ریت یا میرا مٹی ڈالنی چاہیے اس کے بعد گڑھے کو پانی لگا دینا چاہیے تا کہ مٹی بیٹھ جائے اور زمین میں گلنے سڑنے کا عمل اور حیاتیاتی عوامل شروع ہو جائیں۔

پودوں کی تعداد:

فاصلہ		تعدادجات
LXL	PXP	
10	8	545
11	7	565
12	6	605

ٹریلس سسٹم:

ٹریلس سسٹم سے آگاہی نہ ہونا انگور کے باغات نہ لگانے کی بڑی وجہ ہے چونکہ انگور کا پودا ایک بیل ہے جس کو ایک سہارے کی ضرورت ہے۔ اس سہارنے کے نظام کو ٹریلس کہتے ہیں ٹریلس کی مختلف قسمیں ہیں جس میں سنگل کارڈن، ڈبل کارڈن، وائی سسٹم، پرگولا اور ہیڈ سسٹم وغیرہ شامل ہیں تمام میٹریل میں سے RRC پلر زسب سے بہتر ہوتے ہیں کیونکہ لکڑی کو دیمک کا خطرہ ہوتا ہے اور لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے اور خرچہ زیادہ ہوتا ہے۔ جستی تار استعمال کی جاتی ہے اس میں 6 گیج اور 8 گیج زیادہ موزوں ہیں۔

ٹریننگ اور پرونگ:

انگور کے پودے کو اگر بغیر کانٹ چھانٹ چھوڑ دیا جائے تو دو تین سالوں میں اس کی شکل بنانا انتہائی مشکل اور پھل لینا ناممکن ہو جاتا ہے اس لئے پودے کو سہارنے کے نظام (ٹریلس) کے اوپر چڑھانا ابتدائی دنوں میں ایک اہم اور مستقل عمل ہے تا کہ پودے کی مناسب شکل بن سکے، پھل دار پودے کے پھل لینے کی مختلف عادات ہوتی ہیں انگور کا پودا ہمیشہ نئی شاخ پر پھل لیتا ہے اس لئے گذشتہ سال کی شاخیں 80% کاٹی جاتی ہیں، کٹائی کے نتیجہ میں نئی بڑھوتری شروع ہوتی ہے جو کہ پھل لیتی ہے انگور کے پودے کی کٹائی بابت پھل (Prunning) دوسرے سال کے مکمل ہونے کے بعد کی جاتی ہے پہلی کٹائی کے دوران دو متبادل شاخیں چھوڑی جاتی ہیں ایک پھل کی شاخ Prunning Spur اور دوسری اگلے سال کے لئے پھل کی شاخ بنائی جاتی ہے جسے Renewal Spur کہتے ہیں۔ بعض اقسام میں پھول زیادہ لگتے ہیں۔ ان میں Spur Prunning کی جاتی ہے اور بعض اقسام میں پھول کم لگتے ہیں اور ان میں Cane Prunning کی جاتی ہے۔ Spur Prunning میں Fruiting Spur پر ایک یا دو آنکھیں چھوڑی جاتی ہیں جبکہ Cane Prunning میں تین یا چار آنکھیں چھوڑی جاتی ہیں جبکہ Renewal Spur پر ایک یا دو شاخیں چھوڑی جاتی ہیں۔ بلحاظ اقسام Prunning کی تقسیم اس طرح کی جاتی ہے۔

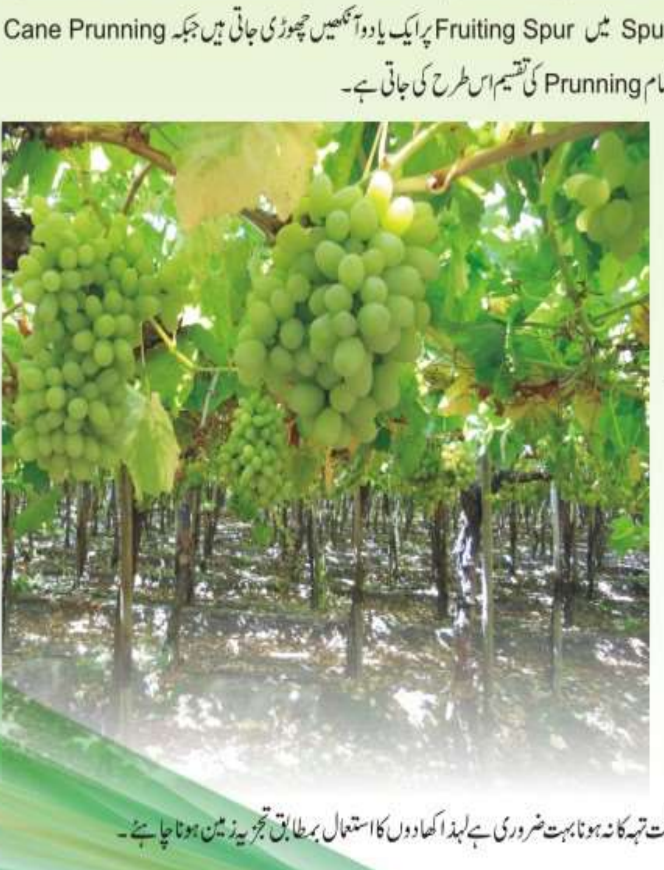

نام قسم	قسم پرونگ
فلیم سیڈلیس، کنگز روبی، پرلٹ	Spur Prunnig
تھامسن سیڈلیس، ریڈ گلوب	Cane Prunning

کھادوں کا استعمال:

جگہ کے انتخاب کے بعد زمین کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے جس میں مندرجہ ذیل امور زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔

قابل حصول کھاد	کم از کم ضرورت
قابل حصول فاسفورس	15ppm
قابل حصول پوٹاش	175ppm
نامیاتی مادہ	2% سے زائد
زمین کا تعامل	7.5 سے 8
زمین کی ساخت	ریتلی میرا زمین
برقی موصلیت	4 dsm-1
کلورائیڈ کی مقدار	1% سے کم

زمین کا تجزیہ 3 فٹ تک کروانا چاہیے، مندرجہ بالا امور کے علاوہ زمین کا قدرتی نکاسی آب کا بہتر ہونا اور زمین میں سخت تہہ کا نہ ہونا بہت ضروری ہے لہذا کھادوں کا استعمال بمطابق تجزیہ زمین ہونا چاہیے۔

بیماریاں:

انگور کو مندرجہ ذیل بیماریاں متاثر کرتی ہیں۔

بیماریاں	Downy Mildew	Powdery Mildew	Black Rot	Botrytis Bunch Rot	Anthracnose
تدارک	Redomil Gold	Rubigon, Thiophenate methyl Topass	Redomil Gold	Redomil Gold	Rubigon, Thiophenate methyl Topass

کیڑے:

دیمک کا نقصان ناقابل تلافی ہوتا ہے لہذا اس کا فوری اور مئوثر تدارک بہت ضروری ہے۔ اس کیلئے گڑھا بھرنے کے بعد پانی کے ساتھ پودے کی کاشت سے 10 دن پہلے 5 ملی لیٹر فی 5 لیٹر پانی کے ساتھ مندرجہ ذیل ادویات سفارش کی جاتی ہیں۔

1. کلوروپیری فاس
2. بائی فین تھرین
3. فیپرو نل

حشرات انگور کی فصل کو تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لہذا ان کا بروقت تدارک بہت ضروری ہے۔

حشرات	Thrip	Thrip	Melybug
تدارک	Imidachloprid	Imidachloprid	Bifenthrin

پیداوار:

انگور کی پیداوار دو سال گزرنے کے بعد تیسرے سال بھرپور ہوتی ہے۔ جو کہ تقریباً تین سال سے لے کر پندرہ سال تک پودے کی صحت کے ساتھ بڑھتی ہے۔ جبکہ 15 سے 25 سال تک مستقل اور اس کے بعد کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ فی پودا تیسرے سال 5 سے 7 کلو تک چوتھا سال 7 سے 9 اور پھر پانچواں سال 9 تا 11 کلو اور اسی طرح ہر سال تقریباً ایک کلو فی بیل پیداوار بڑھتی ہے۔

PUNJAB AGRICULTURE & MEAT COMPANY

پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی (گورنمنٹ آف پنجاب)

5/8 شاہین کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور فون: 2-36370661, 8-99205436-042

فیکس: 042-36370665، ای میل: info@pamco.bz ، ویب: www.pamco.bz

pamcobz www.youtube.com/pamcopk